روزنامہ
FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 18 جنوری 2011ء 13 صفر 1432 ہجری 18 صلح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 15

عفو کی انتہاء

منافقوں کے سردار عبداللہ بن ابی سلول نے ام المومنین حضرت عائشہؓ پر ناپاک الزام لگایا۔ اس کے مخلص مسلمان بیٹے نے اسی جرم میں اپنے باپ کو قتل کرنے کی اجازت مانگی تو آنحضرت ﷺ نے اس کی اجازت نہ دی۔ (اسد الغابہ جلد3 ص197)

ظلم وزیادتی اور تکالیف کے مقابل پر آنحضرت ﷺ کے عفو کے خلق عظیم کی جھلک

آنحضرت ﷺ کی زندگی کا ہر پہلو ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم نازل کر کے اکمال دین اور اتمام نعمت آنحضرت ﷺ کی ذات میں پورا فرما دیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جنوری 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 جنوری 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف آیت نمبر 200 کی تلاوت و ترجمہ پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کے بارے میں حضرت عائشہؓ کی اس گواہی نے کہ آپؐ کی زندگی قرآنی احکام اور اخلاق کی عملی تصویر تھی، آپ کے اعلیٰ ترین اخلاق کے وسیع سمندر کی نشاندہی فرما دی کہ جاؤ اور اس سمندر میں سے قیمتی موتی تلاش کرو اور خلق عظیم کے جو موتی بھی تم تلاش کرو گے اس پر میرے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی مہر ثبت ہوگی۔ دین کا کمال اور نعمت کا پورا ہونا آنحضرت ﷺ پر آخری شرعی کتاب اتار کر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی ذات میں پورا فرما دیا۔ آنحضرت ﷺ کی زندگی کا ہر پہلو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے۔

حضور انور نے آنحضرتؐ کی سیرت کے ایک حسین پہلو عفو و درگزر کی چند جھلکیاں پیش فرمائیں جس نے نیک فطرت لوگوں کو تو آپؐ کے عشق و محبت میں بڑھا دیا اور منافقین کے گند سے صرف نظر کرتے ہوئے جب آپؐ نے یہ خلق دکھایا کہ **اعرض عن الجاھلین** تو دنیا پر ان لوگوں کی فطرت واضح ہو گئی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں، بہت بری طرح ستایا گیا مگر ان کو **اعرض عن الجاھلین** کا ہی خطاب ہوا۔ خود انسان کامل ہمارے نبی کریم ﷺ کو بہت بری طرح تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں، بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں مگر اس خلق مجسم ذات نے اس کے مقابلہ میں ان کے لئے دعا کی اور نتیجتاً آپؐ کے مخالفین آپؐ کی عزت پر حرف نہ لا سکے اور خود ہی ذلیل و خوار ہو کر آپؐ کے قدموں پر گرے یا سامنے تباہ ہوئے۔ مسلسل ظلموں میں سے گزرنے کے باوجود جب طاقت آئی تو عفو کا بے مثال نمونہ قائم فرما دیا۔ پھر منافقین اور غیر تربیت یافتہ لوگوں کے مقابل پر آپ نے تحمل اور برداشت کا اظہار فرمایا۔

حضور انور نے منافقین، اجڈ، غیر تربیت یافتہ، بدوؤں اور مخالفین کی طرف سے ادب اور اخلاق سے گری ہوئی حرکات اور تلخ رویوں کے مقابل آنحضرتؐ کے عفو و درگزر، تحمل، صبر و برداشت اور بخشش اور نرمی و شفقت کے سلوک کے بعض واقعات بیان فرمائے جو کہ آنحضرت ﷺ کے عفو کے خلق عظیم پر روشنی ڈالتے ہیں۔ فرمایا کہ آپؐ کا اپنے دشمنوں سے سلوک یہ تھا کہ مجرم پکڑا جاتا تو اسے بجائے سزا دینے کے محبت کے تیر سے اس طرح گھائل کرتے ہیں کہ وہ آپؐ کی خاطر اپنی جان قربان کرنے کیلئے تیار ہو جاتا۔ فرمایا کہ پس ان نمونوں پر چلنا، ان کی طرف توجہ دینا آج آپؐ کے ماننے والوں کا فرض ہے، کاش ان کو سمجھ آ جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ذات کیلئے کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا سوائے اس کے کہ کوئی اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود میں ناجائز طریق سے داخل ہوتا تو آنحضرتؐ اس کو اللہ تعالیٰ کی خاطر سزا دیتے۔ آپؐ کی کمر کو لتاڑا گیا، آپؐ کے چہرے کو خون آلود کیا گیا' آپؐ کے سامنے کے دانت شہید کئے گئے مگر آپؐ نے صرف خیر کی بات ہی کی اور آپؐ نے یہ دعا کی کہ اے اللہ میری قوم کو ہدایت دے ان کو معلوم نہیں کہ یہ کیا کر رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ حضرت خاتم الانبیاء ﷺ نے مکہ والوں اور دوسرے لوگوں پر بکلی فتح پا کر ان کو اپنی تلوار کے نیچے دیکھ کر پھر ان کا گناہ بخش دیا اور بجز ان ازلی ملعونوں کے جن کے بارے میں حضرت احدیت کی طرف سے قطعی حکم سزا کا وارد ہو چکا تھا، ہر ایک دشمن کا گناہ بخش دیا اور فتح پا کر **لاتثریب علیکم الیوم** کہا۔ حضور انور نے فرمایا کہ پس یہ عفو تھا آنحضرت ﷺ کا جو بظاہر مخالفوں کی نظر میں ایک بہت مشکل بات تھی لیکن جب آپؐ سے یہ حسن سلوک دیکھا تو اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ کاش کہ لوگ اس نکتہ کو سمجھ لیں اور اس اسوہ پر غور کریں جو ہمارے سامنے آقا و متاع حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو سمجھ عطا فرمائے۔ آمین

بیوت الحمد منصوبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''اللہ کے گھر بنانے کے شکرانہ کے طور پر خدا کے غریب بندوں کے گھروں کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔''

(خطبات طاہر جلد 1 صفحہ 241)

قرآنی تعلیمات کی رو سے بے سہارا افراد بیواؤں اور غرباء کی ضرورت پوری کرنا خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کا بہترین زینہ ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح سات صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیوت الحمد سکیم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''کئی احمدی جب اللہ کے فضل سے اپنے گھر بناتے ہیں تو اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ بعض نے اپنا بڑا قیمتی گھر بنایا تو بیوت الحمد کے ایک مکمل گھر کا خرچہ بھی ادا کیا تو اگر تمام دنیا کے احمدیوں کے خریدنے یا بنانے پر کچھ نہ کچھ اس مد میں دینے کی طرف توجہ پیدا ہو جائے تو کئی ضرورت مند غریب بھائیوں کا بھلا ہو سکتا ہے۔''

(خطبہ عیدالفطر 13/ اکتوبر 2007ء۔ خلفاء احمدیت کی تحریکات اور ان کے

درخواست دعا

مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

”عدو جب بڑھ گیا شور وفغاں میں نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں“

نہیں ہتھیار ایسا کل جہاں میں دعا کا تیر سجدے کی کماں میں
یہ طائر گنگنائیں بوستاں میں زبانِ مہدی آخر زماں میں
”عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں“

دعا اور صبر کا رشتہ بہم ہے عجب خلوت کے آنسو میں بھرم ہے
یہ محفل سے چھپی جو چشمِ نم ہے عطائے خاصِ مولا کا کرم ہے
کروڑوں اشک ہیں سیلِ رواں میں
”نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں“

بدل دے زخم سارے خود شفا میں بدل جائے ہوائے غم صبا میں
جو ہیں ثابت قدم ملکِ جفا میں انہیں ہرگز نہ بھولیں گے دعا میں
خدا رکھے ہمیں اپنی اماں میں
”نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں“

دعا پر کس قدر کامل یقیں ہے اور ایسا صبر کہ صد آفریں ہے
ہمیں خوف و خطر زیبا نہیں ہے فلک پر شورِ نصرت بالیقیں ہے
ہیں صف آرا بھی لشکر آسماں میں
”نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں“

مری پرواز تو دور از زمیں ہے مری منزل بہت آگے کہیں ہے
مجھے تھکنا نہیں، رُکنا نہیں ہے ملا قسمت سے دورِ آخریں ہے
ہیں پھر بھی اولیں کے کارواں میں
”نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں“

ترا تو مدعا مال و متاع ہے مرا سب کچھ محمد مصطفیٰ ؐ ہے
تری منزل رہِ جورو جفا ہے مرا جادہ کسی کا نقشِ پا ہے
ملیں طائف کی گالیاں داستاں میں
”نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں“

محمدؐ کے قدم سے سب ملا ہے خلافت بھی اُسی کا معجزا ہے
مرا آقا غلام مصطفیٰ ہے شبانہ روز مصروف دعا ہے
خلافت ہے خدا کے سائباں میں
”نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں“

وفا میں جاگتی راتوں کے صدقے اور ان دِرثمیں اشکوں کے صدقے
اطاعت میں پڑھے نفلوں کے صدقے لہو کے آج سب قطروں کے صدقے
ہمیں رکھ سرخرو ہر امتحاں میں
”نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں“

فاروق محمود

خدا کو پیارا وہی لگے گا......

یہ دور ذبح عظیم کا ہے ہم ایک مقتل میں آ گئے ہیں
اُفق اُفق پہ جواں لہو کی شہادتوں کا نکھار ہو گا

خدا نے چاہا تو پھوٹ نکلے گی پتھروں سے سنہری کونپل
خزاں نصیبو! ہمارے دم سے چمن میں رنگِ بہار ہو گا

ہر ایک ظالم کی چیرہ دستی پکار اُٹھے گی روزِ محشر
وہاں نہ اُن کے لئے شفاعت نہ عافیت کا حصار ہو گا

جہانِ اُلفت میں چاہتوں کی عجیب رسمیں روایتیں ہیں
خدا کو پیارا وہی لگے گا جسے محمدؐ سے پیار ہو گا

ا۔ب۔ناصر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

مَیں ان تمام احمدیوں سے کہتا ہوں جو آج کل مختلف قسم کی تکالیف کے دور سے گزر رہے ہیں کہ اپنی دعاؤں میں مزید توجہ پیدا کریں

جو لوگ براہِ راست تکلیفوں میں گرفتار نہیں ہیں وہ بھی اپنے بھائی، اپنی بہنوں اور اپنے بچوں کی تکالیف کا خیال کرتے ہوئے ان کے لئے دعائیں کریں

دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں

ہر احمدی کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کے لئے ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں

جس شدت اور تڑپ کے ساتھ ہم دعا کے ہتھیار کو استعمال کریں گے اُسی قدر جلد ہم احمدیت کی فتح کے نظارے دیکھیں گے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 03 دسمبر 2010ء بمطابق 03 فتح 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

دشمن جب اپنی دشمنی کی انتہا کو پہنچتا ہے، اللہ والوں کو ختم کرنے کے لئے ہر قسم کے حیلے اور حربے استعمال کرتا ہے، مختلف طریقے سے نقصان پہنچانے کے لئے منصوبہ بندیاں کرتا ہے، جانی اور مالی نقصان پہنچانے کے لئے جو بھی اس سے بن پڑتا ہے کرتا ہے۔ ہر عمر اور ہر طبقے کے افراد کو ہر وقت ذہنی اذیتیں پہنچانے کے لئے اور ان کا ذہنی سکون برباد کرنے کے لئے گھٹیا ترین اور انسانیت سے گرے ہوئے کام کرتا ہے۔ حتیٰ کہ نہ بچے کا لحاظ، نہ بوڑھے کا لحاظ، نہ عورت کا لحاظ رہتا ہے۔ ظالمانہ اور بہیمانہ روشیں اپنا لیتا ہے تا کہ ان اللہ والوں کو اللہ کی رضا کے حصول سے دور ہٹانے کی کوشش کرے۔ تو اُس وقت صبر واستقامت دکھانے والے مومنین اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے اس سے مدد مانگتے ہیں۔ دشمن کی اس انتہا اور اس کے نتیجے میں مومنین کی اس کیفیت کا نقشہ حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک شعر میں یوں کھینچا ہے۔ فرمایا

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

پس یہ وہ نقشہ ہے جو مجبور و مظلوم مومنین کا اُن کی مجبوری اور مظلومیت کی حالت اور اُس کے ردّ عمل کے طور پر ہوتا ہے اور ہونا چاہئے۔ اور آج یہ کیفیت اس روئے زمین پر دنیا کے بعض (۔) ممالک میں سوائے احمدیوں کے کہیں اور ہمیں نظر نہیں آتی اور پاکستان میں اس کی انتہا آئے دن ہمیں دیکھنے میں آتی ہے۔

اس شعر میں جہاں ایک طرف دشمن کی انتہائی حالت کا ذکر ہے تو دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والے اور صبر واستقامت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکتے چلے جانے والوں کا ذکر ہے۔ دشمن پر واضح کیا گیا ہے کہ تم نے تو یہ شورشیں، یہ زیادتیاں، یہ ظلم، یہ بربریت ہم پر اس لئے روا رکھی کہ ہم تمہاری بات مان کر تمہارے پیچھے چل پڑیں گے۔ تمہارے آگے ہاتھ جوڑ کر رحم کی بھیک مانگیں گے۔ تمہارے پاؤں پڑ کر تم سے زندگی کی فریاد کریں گے لیکن یہ سب تمہاری بھول ہے۔ ہم تو اُس عظیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ہیں جس نے خود بھی صبر اور عالی ہمتی کا عظیم نمونہ دکھایا اور اپنے صحابہ میں بھی قوتِ قدسی سے وہ جذبہ پیدا کیا جس نے صبر واستقامت کے وہ عظیم معیار قائم کر دیئے جن کا ذکر مَیں نے گزشتہ خطبات میں کیا تھا۔ ظلم وتعدی نے اُن سے اَحد اَحد کا نعرہ تو لگوایا لیکن کسی بُت کے بڑا ہونے کا نعرہ نہیں لگوایا۔ ظلم بڑھے تو ان کی سجدہ گاہیں اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑاتے ہوئے تو تر ہوئیں، کسی بُت یا بُت کے پجاری کے آگے ماتھا ٹیک کر گڑگڑاتے ہوئے نہیں۔ پس جب ہمیں حکم ہے کہ اُن نمونوں کو پکڑو تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم اس اَصل کو بھول کر ان دشمنوں کے پیچھے چل پڑیں، ان مخالفینِ احمدیت کے پیچھے چل پڑیں۔ ہمیں ہمارے ایمان سے ہٹانے کی ہر کوشش اِنہی پر الٹ جائے گی۔ ان کے تمام منصوبے اکارت جائیں گے۔ ان کی خواہشات کبھی پوری نہیں ہوں گی، اس لئے کہ ہم نے اپنے سچے وعدوں والے خدا کو پہچان لیا ہے۔ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق کے ساتھ خدا تعالیٰ کی فعلی شہادتوں کو پورا ہوتے دیکھ لیا ہے۔ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کو پورا ہوتے دیکھ لیا ہے تو پھر ہم ان ڈرانے والوں اور ان کے ظلموں کی وجہ سے اپنے خدا کو کس طرح چھوڑ دیں جس نے جماعت کو ہر آزمائش میں اور ہر ابتلاء سے دلوں کی تسکین پیدا کرتے ہوئے گزارا ہے۔ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے غلامِ صادق پر ایمان اور یقین میں مزید پختہ کیا ہے۔ پس یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ ہم اپنے خدا کو چھوڑ کر ان جیسوں کو جن کی ہمارے نزدیک ایک کوڑی کی بھی حیثیت نہیں ہے، خدا بنا لیں۔ اپنے ایمانوں کو ضائع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ کے دنیا و آخرت میں پیار سے محروم ہو جائیں۔ اگر یہ ان لوگوں کی سوچ ہے تو ان جیسا شائد ہی دنیا میں اور روئے زمین پر کوئی پاگل ہو۔ اگر اس سوچ کے ساتھ یہ احمدیوں پر سختیاں اور تنگیاں وارد کر رہے ہیں تو یہ ان کی بھول ہے۔ یہ مشکلات اور تکلیفیں تو ہمیں خدا تعالیٰ سے دور ہٹانے کی بجائے اس کے قریب تر کر دیتی ہیں۔ ہم تو اُن ایمان کا عرفان رکھنے والوں میں شامل ہیں اور شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں جن کے بارے میں قرآنِ کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:............(آل عمران :174)

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں دشمنوں نے کہا تھا کہ لوگ تمہارے خلاف جمع ہو گئے ہیں اس لئے تم اُن سے ڈرو۔ اس بات نے ان کے ایمان کو اور بھی بڑھا دیا۔ اُن کو ایمان میں اور بھی مضبوط کر دیا اور انہوں نے کہا ہمارے لئے اللہ کی ذات ہی کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔ پس دشمن کا جتھہ، اُس کا ایک ہونا ہمیں ایمان میں بڑھاتا ہے۔ اس بات سے تو ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی پوری ہوتی دیکھتے ہیں۔ اُس پر مزید یقین قائم ہوتا ہے کہ مسیح موعود کے زمانے میں اللہ تعالیٰ کی تائید یافتہ جماعت کے مقابلے میں تمام دوسرے گروہ اور فرقے ایک ہو جائیں گے اور وہ ہو گئے۔ اور جب یہ ایک ہوں گے جس طرح ماضی میں انبیاء کی جماعتوں کے ساتھ ایک ہوتے رہے تو اللہ والے اُس یار میں ڈوب جاتے ہیں۔ اس کی پناہ میں جا کر یہ اعلان کرتے ہیں کہ حَسْبُنَا اللّٰہُ۔ اللہ ہمیں کافی ہے۔ ہمیں اور کسی پناہ گاہ کی ضرورت نہیں۔ ہم صرف اور صرف اپنے خدا کی پناہ میں آتے ہیں جو حسیب ہے جو ہمارے دشمنوں کو سزا دینے کے لئے کافی ہے۔ جو دشمنوں سے بدلہ لینے

کے لئے کافی ہے اور نہ صرف یہ کہ دشمن سے بدلہ لیتا ہے بلکہ اُن ظلموں اور تکلیفوں کو برداشت کرنے کی وجہ سے مومنین کو انعامات سے بھی نوازتا ہے۔ پس یہاں اللہ تعالیٰ کے حسیب ہونے کے معانی ہر پہلو کا احاطہ کئے ہوئے ہیں اور کیوں اللہ تعالیٰ مومنین کے لئے ہر لحاظ سے کافی نہ ہو؟ وہ بہترین کارساز ہے۔ اس سے زیادہ اور کون ہے جو اپنے بندوں کے معاملات کو سمجھ سکتا ہے۔ جب بندہ مکمل طور پر اُس کے آگے جھکتے ہوئے اُس کے سامنے اپنے تمام معاملات رکھ کر اُس پر انحصار کرتا ہے تو پھر جہاں وہ اپنی طرف جھکنے والوں کے دشمنوں کی پکڑ کرتا ہے وہاں اپنے انعامات کا اعلان کرتے ہوئے بَشِّرِ الصّٰبِرِیْن کی خوشخبری بھی دیتا ہے۔ اس کی وضاحت بھی میں گزشتہ خطبات میں کر چکا ہوں اور پھر یار میں نہاں ہونے والے جو ان سب تکلیفوں کو خدا تعالیٰ کے حکم پر عمل کرنے کی وجہ سے انہیں دی جاتی ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر انہیں برداشت کرتے ہیں اُن کے بارہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (البقرۃ:158)۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور رحمت بھی اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ پس جو تمام تر تکالیف میں، تمام تر مشکلات میں، ہر قسم کی ذہنی اذیتوں سے گزرنے کے باوجود خدا تعالیٰ کا دامن نہیں چھوڑتے بلکہ پہلے سے بڑھ کر اس میں نہاں ہونے کی کوشش کرتے ہیں، اس میں ڈوبنے کی کوشش کرتے ہیں، اُس سے چمٹنے کی کوشش کرتے ہیں تو اُن لوگوں کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمہیں روحانی بلندیاں بھی ملیں گی اور مادی اور دنیاوی انعامات بھی ملیں گے۔ اور ان لوگوں کو یہ سند بھی اللہ تعالیٰ دیتا ہے کہ تمہی ہدایت پر ہو۔ اب مخالفینِ احمدیت لاکھ کہیں کہ دیکھو تمہارے بارہ میں ہم سب ایک ہیں اور تمہیں (۔) سے خارج کرنے کا ایک فیصلہ کیا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم حق پر ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابتلاؤں اور آزمائشوں میں جب مومن میری طرف جھکتے ہیں اور میری خاطر تکالیف برداشت کرتے ہیں، جتھوں کے مقابلے پر اپنے ایمان کی حفاظت کرتے ہیں اور (۔) کہہ کر ہر تکلیف پر، ہر مصیبت پر، ہر ابتلا پر خاموش ہو جاتے ہیں تو یہی ہدایت یافتہ ہیں۔ .... ان کا ایک ہونا جیسا کہ مَیں نے کہا اُن کو ہدایت یافتہ نہیں بناتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول اور اس کے آگے جھکنا، غموں اور دکھوں میں بجائے بدلے لینے کے صبر اور استقامت دکھاتے ہوئے انہیں برداشت کرنا اور برداشت کرتے چلے جانا اور اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکتے چلے جانا، یہی باتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور رحمتوں کا وارث بناتی ہیں۔ اور یہی گروہ ہے جو آج بے شک اقلیت میں ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی نظر میں یہ ہدایت یافتہ ہے اور دنیا کی ہدایت کا باعث بننے والا ہے انشاء اللہ۔ پس اس مقام کو حاصل کرنے کے لئے، رحمتوں اور برکتوں کے حصول کے لئے، ہدایت یافتہ کہلانے کا حق دار بننے کے لئے، اپنے خدا کی رحمتوں اور برکتوں کی تلاش میں ڈوبنا ضروری ہے اور پہلا قدم بندے نے اٹھانا ہے۔ پھر بندہ خدا تعالیٰ کے انعاموں کا وارث بنتا ہے۔ جب انسان اپنے پیارے خدا میں جو اپنے آگے جھکنے والوں کو اپنے راستے دکھاتا ہے جو گو بظاہر ایک دنیا دار کو نظر نہیں آتا لیکن ہر جگہ موجود ہے۔ ایک مومن کی آنکھ تو اسے دیکھ رہی ہوتی ہے اور پھر ان پر اپنی جلوہ گری بھی کرتا ہے۔ وہ اپنے انعامات سے پہچانا جاتا ہے۔ دعاؤں کی قبولیت سے پہچانا جاتا ہے۔ جب اس کے بندے دنیا والوں کی تکالیف سے پریشان ہو کر اس کے حضور جھکتے ہیں تو وہ دوڑ کر آتا ہے اور اپنے بندوں کو اپنے حصارِ عافیت میں لے لیتا ہے۔ دشمنوں سے خود بدلے لیتا ہے اور اپنے بندے کو انعامات سے نوازتا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ: اس تمام قدرتوں والے اور برکتیں عطا کرنے والے، رحم کرنے والے، دعاؤں کو سننے والے خدا میں ڈوب جاؤ۔ اس کی پناہ میں آنے کی کوشش کرو۔ اور یہی نسخہ ہے جو مومنین کے ہمیشہ کام آتا ہے۔ پس دنیا جب بھی ان اللہ والوں کی طرف اپنے زعم میں ہر بُری چیز پھینک رہی ہوتی ہے۔ ہر قسم کی تکلیف انہیں پہنچانے کی کوشش کر رہی ہوتی ہے تو خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے یار میں نہاں ہونے والوں کے اوپر ہر رحمت اور برکت برسا رہے ہوتے ہیں۔ اور اللہ بھی اور فرشتے بھی یہ اعلان کر رہے ہوتے ہیں کہ اے دنیا والو! تم جتنے چاہو ان پر فتوے لگا کر اُن پر ظلم و تعدی کے بازار گرم کرو لیکن یاد رکھو کہ یہی لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے وارث ہیں اور یہی لوگ اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہدایت یافتہ ہیں اور اب دنیا کی ہدایت بھی انہی لوگوں سے وابستہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے میری باتوں پر ایمان لاتے ہوئے زمانے کے امام کو مانا۔

پس مَیں ان تمام احمدیوں سے کہتا ہوں جو آج کل مختلف قسم کی تکالیف کے دور سے گزر رہے ہیں۔ جو مجھے خط لکھتے ہیں اور مخالفین کی (۔) حرکات سے بچنے کے لئے دعا کے لئے کہتے ہیں کہ اپنی دعاؤں میں وہ بھی مزید توجہ پیدا کریں۔ جو لوگ براہِ راست تکلیفوں میں گرفتار نہیں ہیں وہ بھی اپنے بھائی، اپنی بہنوں اور اپنے بچوں کی تکالیف کا خیال کرتے ہوئے ان کے لئے دعائیں کریں۔ صرف اپنے نفس کو ہی سامنے نہ رکھیں، صرف اپنی مشکلات جو دنیاوی مشکلات ہیں اُنہیں ہی سامنے رکھتے ہوئے پریشان نہ ہو جایا کریں بلکہ ظلم کی چکی میں پسنے والے اپنے بھائیوں، اپنی بہنوں اور بچوں کو سامنے رکھیں۔ ہمدردی کے جذبے سے کی گئی یہ دعائیں آپ کو بھی اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کا وارث بنائیں گی۔ حقیقی ہدایت یافتہ تو وہی ہے جو حقیقی مومن ہے اور حقیقی مومن وہ ہے جو اپنے مومن بھائی کے درد کو بھی، اُس کی تکلیف کو بھی اپنے درد اور اپنی تکلیف کی طرح محسوس کرتا ہے۔ جس طرح جسم کا ایک عضو تکلیف میں ہو تو سارا جسم تکلیف میں ہوتا ہے اس طرح ایک مومن دوسرے مومن کی تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ پس ان حالات میں **دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ ہر احمدی کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کے لئے ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔**

پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو وہ خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے۔ پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

بعض طلباء بھی مجھے خط لکھتے ہیں، طالبات بھی لکھتی ہیں کہ ہمارے کالجوں، سکولوں، یونیورسٹیوں میں ہمارے ساتھی غیر از جماعت طلباء و طالبات ہمیں تنگ کرتے ہیں، مختلف قسم کے طعنے دیتے ہیں۔ پڑھائی میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ جو ٹیچرز اور پروفیسر ہیں وہ بھی اتنی گھٹیا سوچ کے ہو گئے ہیں کہ اپنے پیشے کی اخلاقیات کو بھی بھول گئے ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ استاد ایک خاص عزت کا مقام رکھتا تھا، اس کی ایک پہچان تھی۔ قطع نظر مذہب کے ہر طالب علم کا ہمدرد بن کر اس کے علم کی پیاس بجھانے کی کوشش کرتا تھا اور یہ ایک استاد کے فرائض تھے۔ لیکن آج اخلاقیات کے دعویدار اور اپنے آپ کو سب سے اچھا مسلمان کہنے والے اپنے معزز پیشے کی بھی دھجیاں اڑا رہے ہیں اور اس پر پھر دعویٰ بھی ہے کہ یہ مذہبی غیرت ہے جس کا اظہار ہم کر رہے ہیں۔ یہ مذہبی غیرت نہیں، یہ جہالتوں کی انتہا ہے۔ جو شخص اپنے پیشے سے انصاف نہیں کر سکتا اس نے (۔) کی بنیادی تعلیم ہی نہیں سمجھی۔ جو شخص اپنے کینے اور بُغض کی وجہ سے انصاف کو قائم نہیں رکھ سکتا وہ اسلام کی بنیادی تعلیم سے بھی روگردانی کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ (۔) (المائدہ:9) کہ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس کام پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف سے کام نہ لو۔ پس یہ لوگ پڑھے لکھے جاہل ہیں جو .... پیچھے چل کر نہ صرف یہ کہ اپنے پیشے سے بے انصافی کر رہے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے واضح حکم کی بھی نافرمانی کر رہے ہیں۔ اور پھر دعویٰ یہ ہے کہ ہم وہ لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں۔

پس ایک مومن کے لئے ان تمام ظلموں اور زیادتیوں کا ایک ہی حل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھک جائیں۔ یارِ نہاں میں نہاں ہونے کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں، اس میں ڈوب جائیں۔ اب یہ زیادتیاں اور یہ ظلم جو ہیں یہ صرف پاکستان تک نہیں ہیں بلکہ بعض مسلمان امیر ممالک ہیں جو اپنے

تیل کی دولت کے بل بوتے پر غریب ملکوں میں بھی نفرتوں کی دیواریں کھڑی کر رہے ہیں۔ دلیل سے مقابلہ تو یہ لوگ کر نہیں سکتے۔ اگر اس سے کریں تو یہ اُن کا حق ہے کہ کریں۔ لیکن ان کے پاس دلیل ہے کوئی نہیں، اس لئے سوائے بُغض اور کینہ اور نفرتوں کی دیواریں کھڑی کرنے کے ان کا کوئی کام نہیں رہا۔ جن غریب ملکوں کو اور خاص طور پر افریقہ کے بعض ممالک کو مدد دیتے ہیں، ایڈ مہیّا کرتے ہیں تو وہاں اپنی دولت کے بل بوتے پر احمدیوں پر بعض پابندیاں لگوانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے مضبوط ایمان کے ہیں، ان کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

پھر یہ دعویٰ بھی یہ لوگ کرتے ہیں کہ ہم اہلِ عرب ہیں۔ ہم سے زیادہ قرآن کو کون جانتا ہے؟ لیکن اس ایک حکم کو جس کی مَیں نے بات کی ہے کہ کسی قوم کی دشمنی تمہیں بے انصافی پر مجبور نہ کرے، اس کو تو یہ سمجھنا نہیں چاہتے اور نہ سمجھتے ہیں نہ اس پر عمل کرتے ہیں۔ قرآن جاننا ایک علیحدہ چیز ہے، بے شک جانتے ہوں گے لیکن قرآنی احکامات کو بھول گئے ہیں۔ اسی لئے اس زمانے میں مسیح و مہدی کی ضرورت تھی جو ان کو راہِ راست پر لائے جس کو یہ لوگ اب قبول کرنا نہیں چاہتے۔

.... یہ دین تو اس لئے آیا تھا کہ اس نے پھیلنا ہے اور پھلنا ہے اور بڑھنا ہے اور انشاء اللہ بڑھے گا اور اسی لئے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا جو جری اللہ بن کر آئے اور اب آپ کی جماعت کا یہ کام ہے کہ اس دین کے پھیلانے کے لئے اور............ کا پیغام دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کے لئے اپنی سرتوڑ کوشش کرے اور (۔) یہ ہم کرتے رہیں گے۔

پس پھر میں اپنی پہلی بات کی طرف آتا ہوں کہ دشمن کے تمام حربوں، حیلوں کا مقابلہ چاہے وہ پاکستان میں ہیں، ہندوستان کے بعض علاقوں میں ہیں، بعض افریقن ممالک میں ہیں جیسا کہ مَیں نے بتایا۔ انڈونیشیا میں گزشتہ دنوں احمدیوں کے خلاف ایک جگہ پر ایک جزیرے میں فساد اٹھایا گیا۔ وہ احمدی جن کے خلاف چند سال پہلے ظلم روا رکھا گیا تھا اور ان کے گھروں کو جلایا گیا تھا، توڑ پھوڑ کی گئی تھی، ان کو گھروں سے نکالا گیا تھا، وہ ایک عرصے کے بعد جب دوبارہ حکومت کے کہنے پر ہی اپنے گھر میں آباد ہونے کے لئے آئے تو پھر اُنہی شدت پسند ملاؤں نے جن کو بعض حکومتیں پیسے دے رہی ہیں اُن کے گھروں کو دوبارہ جلایا اور ان کو مارا پیٹا اور پھر آخر حکومت نے اُن کو کہا کہ تم واپس انہی جگہوں پر چلے جاؤ جہاں پر پہلے تھے اور اپنے گھر بار ان کو چھوڑنے پڑے، اپنی جائیدادیں چھوڑنی پڑیں۔ پس جب یہ ظلم روا رکھے جاتے ہیں اور رکھے جا رہے ہیں تو مومنین جو ہیں وہ تو اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے چلے جاتے ہیں اور جھکتے چلے جائیں گے اور یہی ہتھیار ہیں جو ہماری فتح کے ہتھیار ہیں۔ آج یہ ظلم کرنے والے اپنے زعم میں اپنے آپ کو تمام طاقتوں کا مالک سمجھ رہے ہیں لیکن وقت آئے گا کہ یہی لوگ ان مومنین کے، ظلم سہنے والوں کے زیرِ نگیں کئے جائیں گے۔ ہماری فتح کا ہتھیار تو یہ دعائیں ہی ہیں اور یہی ہتھیار ہے جو دشمن کے شر ان پر الٹائے گا۔ اس کے علاوہ ہمارے پاس کچھ نہیں۔ جس شدت اور تڑپ کے ساتھ ہم اس ہتھیار کو استعمال کریں گے اُسی قدر جلد ہم احمدیت کی فتح کے نظارے دیکھیں گے۔

حضرت مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں کہ:

''یہ سب مقاصد جو ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں صرف دعا کے ذریعے سے ہی حاصل ہو سکیں گے۔ دعا میں بڑی قوتیں ہیں''۔ فرمایا ''خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعے ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اس کے سوائے اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا تعالیٰ اسے ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے''، فرمایا'' (۔) کے واسطے اب یہی ایک راہ ہے جس کو خشک مُلّا اور خشک فلسفی نہیں سمجھ سکتا۔ اگر ہمارے واسطے لڑائی کی راہ کھلی ہوتی تو اس کے لئے تمام سامان مہیا ہو جاتے۔ جب ہماری دعائیں ایک نکتہ پر پہنچ جائیں گی تو جھوٹے خود بخود تباہ ہو جائیں گے''۔ فرمایا'' ہمارے نزدیک دعا سے بڑھ کر اور کوئی تیز ہتھیار ہی نہیں۔ سعید وہ ہے جو اس بات کو سمجھے کہ خدا تعالیٰ اب دین کو کس راہ سے ترقی دینا چاہتا ہے۔''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 36 جدید ایڈیشن)

پس یہ ہتھیار ہے جس کو ہم نے استعمال کرنا ہے، یہ ہتھیار ہے جس کے استعمال کی انتہا کرنے کی ہمیں کوشش کرنی ہے۔ پس جیسا کہ مَیں نے کہا ہم یارِ نہاں میں نہاں ہونے کا حق تبھی ادا کر سکتے ہیں جب اپنے فرائض کے ساتھ ہم اپنے نوافل کی ادائیگی اور دعاؤں کو اس کے نکتہ عروج پر پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

دعا کی اہمیت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے بعض مزید ارشادات پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

''سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا مندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 30)

(اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے، گناہوں سے نجات حاصل ہو جائے تو پھر مومن کی باقی دعائیں بھی جلدی جلدی قبولیت پاتی چلی جاتی ہیں)۔ پھر فرمایا ''ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے۔ دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 39)

(اللہ تعالیٰ تو اس بات کے انتظار میں رہتا ہے کہ کب مومن مجھ سے مانگے اور میں اسے دوں، بشرطیکہ دعا کا حق ادا کرتے ہوئے دعا کی جائے)

پھر ایک جگہ آپ فرماتے ہیں:۔

''دعا کی مثال ایک چشمۂ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے۔ وہ جب چاہے اس چشمہ سے اپنے آپ کو سیراب کر سکتا ہے۔ جس طرح ایک مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں وہ راحت و سرور مومن کو ملتا ہے کہ جس کے مقابل ایک عیّاش کا کامل درجہ کا سرور جو اُسے کسی بدمعاشی میں میسر آ سکتا ہے، ہیچ ہے۔ بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قربِ الٰہی ہے۔ دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا ہے اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ کو بھی اس پر رحم آ جاتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کا متولی ہو جاتا ہے''۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 45-46)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

''یقیناً سمجھو کہ دعا بڑی دولت ہے۔ جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا۔ اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی۔ وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 148)

پس اس زمانے میں دعا کا ہتھیار ہی اہم ہتھیار ہے جو حضرت مسیح موعود کو دیا گیا ہے اور یہ دعا ہی کا ہتھیار ہے جس سے لیکھرام بھی اپنے انجام کو پہنچا تھا، جس سے ڈوئی کا بدانجام بھی دنیا نے دیکھا تھا۔ جس سے ہر مخالف جو آپ کی مخالفت میں انتہا کو پہنچا ذلت و رسوائی کا مورد بنا تھا۔ قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دینے کا دعویٰ کرنے والوں کا مقابلہ بھی دعاؤں سے ہی کیا گیا تھا اور پھر ان کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے۔ احمدیت کے ہاتھوں میں کشکول پکڑوانے والوں اور احمدیت کو کینسر کہہ کر ختم کرنے والوں کا مقابلہ بھی دعاؤں سے ہی ہوا تھا اور ان کے نام و نشان مٹ گئے۔ آج بھی انشاء اللہ تعالیٰ مخالفتوں کی آندھیاں ان دعاؤں کی وجہ سے ہی مخالفین پر الٹیں گی۔ اور دنیا دیکھے گی کہ کس طرح احمدیت فتوحات کی نئی منزلیں طے کرتی ہے۔ پس آج بھی ہمارا کام ہے کہ دعاؤں کی طرف ایک خاص توجہ اور رغبت پیدا کریں۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے دعاؤں کا ٹھیک محل نماز ہے۔ہم اپنی نمازوں میں خوبصورتی پیدا کریں۔اور پھر جیسا کہ مَیں نے کہا **خاص طور پر کم از کم دو نفل جماعت کی ترقی اور مظلوم احمدیوں کے لئے ادا کریں۔ ہر احمدی یہ اپنے اوپر فرض کرے۔ایک وقت میں حضرت مسیح موعود نے بھی کہا تھا کہ کم از کم دو نفل اپنے اوپر ضرور فرض کرو۔** حضرت مسیح موعود کے اس فقرے کو ہمیشہ یادرکھیں اور یادرکھنا چاہئے کہ ''جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہوجاتا ہے'' پوری توجہ پیدا ہوجاتی ہے، ہر سوچ اللہ تعالیٰ کی طرف جاتی ہے، یار میں جب انسان نہاں ہوجاتا ہے ''تو خدا تعالیٰ کو بھی اس پر رحم آجاتا ہے''۔پس یہ اخلاص اور انقطاع پیدا کرنے کی اگر ہر احمدی کوشش کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو پہلے سے بڑھ کر قریب تر پائے گا۔یہ اخلاص اور انقطاع پیدا کرنے کے لئے یارِ نہاں میں نہاں ہونے کی ضرورت ہے،اُس یار میں ڈوبنے کی ضرورت ہے۔اور جب ہماری یہ حالت ہوجائے گی تو دنیا والوں کے ہر شر سے ہم محفوظ ہوجائیں گے۔اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہوجائیں گے جس کے اردگرد مسلح سپاہیوں کا پہرہ ہے۔اللہ ہمیں اس اہم نکتے کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں پھر حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں۔آپ فرماتے ہیں۔

''یادرکھو کوئی آدمی کبھی دُعا سے فیض نہیں اُٹھا سکتا جب تک وہ صبر میں حد نہ کردے۔(جب تک وہ صبر میں حد نہ کردے) اور استقلال کے ساتھ دُعاؤں میں نہ لگا رہے۔اللہ تعالیٰ پر کبھی بدظنی اور بدگمانی نہ کرے۔اُس کو تمام قدرتوں اور ارادوں کا مالک تصور کرے،یقین کرے پھر صبر کے ساتھ دُعاؤں میں لگا رہے۔وہ وقت آجائے گا کہ اللہ تعالیٰ اُس کی دُعاؤں کو سُن لے گا اور اسے جواب دے گا۔جو لوگ اس نسخہ کو استعمال کرتے ہیں وہ کبھی بدنصیب اور محروم نہیں ہوسکتے بلکہ یقیناً وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔خدا تعالیٰ کی قدرتیں اور طاقتیں بے شمار ہیں اس نے انسانی تکمیل کے لئے دیر تک صبر کا قانون رکھا ہے۔پس اس کو وہ بدلتا نہیں اور جو چاہتا ہے کہ وہ اس قانون کو اس کے لئے بدل دے وہ گویا اللہ تعالیٰ کی جناب میں گستاخی کرتا ہے اور بے ادبی کی جرأت کرتا ہے۔پھر یہ بھی یادرکھنا چاہئے کہ بعض لوگ بے صبری سے کام لیتے ہیں اور مداری کی طرح چاہتے ہیں کہ ایک دم میں سب کام ہوجائیں۔مَیں کہتا ہوں کہ اگر کوئی بے صبری کرے تو بھلا بے صبری سے خدا تعالیٰ کا کیا بگاڑے گا۔ اپنا ہی نقصان کرے گا۔بے صبری کر کے دیکھ لے وہ کہاں جائے گا''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 151)

اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اپنے آگے صبر و استقامت دکھاتے ہوئے، صبر و استقامت دکھاتے ہوئے جھکائے رکھے اور دعائیں کرنے میں نہ ہم کبھی تھکیں، نہ ماندہ ہوں۔کبھی صبر کا دامن ہمارے ہاتھ سے نہ چھوٹے۔صبر کا مطلب ہی یہی ہے کہ استقلال سے دعائیں کرتے چلے جانا اور جو ہماری ذمہ داریاں ہیں ان سے کبھی پیچھے نہ ہٹنا۔اللہ تعالیٰ سے یہ دعا بھی کریں کہ وہ ہماری دعاؤں میں، ہماری عبادتوں میں ترقی عطا فرمائے۔ ہماری عبادتوں میں اپنی محبت ڈال دے۔جب یہ معیار ہم حاصل کریں گے تو ہم دیکھیں گے کہ مخالفین کی عارضی خوشیاں جلد حسرتوں میں بدل جائیں گی،انشاءاللہ۔یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو انشاءاللہ ضرور پورا ہوگا۔

آخر میں ایک قرآنی دعا پڑھتا ہوں۔ (۔)(البقرۃ 251) اے ہمارے رب! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثباتِ قدم بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں

بھولے بھٹکوں کو راہیں دکھائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم
جگنوؤں کی طرح جگمگائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

ہم نے کرنا نہیں غم کسی بات کا، وہ جو مالک ہے ارض و سمٰوٰت کا
اپنے دکھڑے اسی کو سنائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

ہم لڑی میں تمہاری پروئے گئے، گویا زمزم میں سب ہوں بھگوئے گئے
یہ تعلق ہمیشہ نبھائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

تجھ کو پایا تو کنکر سے کلیاں ہوئے، تجھ کو مانا تو سونے کی ڈلیاں ہوئے
اپنی قامت اٹھاتے ہی جائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

تو خیالوں میں بیٹھا مرے پاس ہے، دل زمرد ہے، یاقوت، الماس ہے
دل کو انمول ایسے بنائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

ہم ہی مارے گئے تھے عبادات میں ہم ہی بھیجے گئے تھے حوالات میں
ہر صعوبت پہ بھی مسکرائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

رنگ کے، نسل کے فرق جھٹلا گئے، ایک جھنڈے کے نیچے سبھی آ گئے
پھر ''محبت کے نغمات گائیں گے ہم'' ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

اپنا کل بھی زیادہ سنواریں گے ہم، آج بھی اپنا ہر جا نکھاریں گے ہم
اپنا ماضی کبھی نہ بھلائیں گے ہم' ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

آؤ! مل کے یہ ہم عہد و اقرار لیں، اپنے ہاتھوں پہ ہم تیر و تلوار لیں
دینِ احمد کو پھر سے بچائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

ہم جو خدام ہیں، ہم ترے ہاتھ ہیں، دل جگر اور جذبے ترے ساتھ ہیں
اک اشارے پہ جاں وار جائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

اس کی تائید و نصرت ترے ساتھ ہو، اس کی رحمت بکثرت ترے ساتھ ہو!
ہاتھ دنیا میں تیرا بٹائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

ہم فرازؔ اٹھ کے ہاتھوں میں اب ہاتھ لیں' ہم محبت کے ساغر سبو ساتھ لیں!
ساری دنیا کو یہ مے پلائیں گے ہم، ہر قدم اپنا آگے بڑھائیں گے ہم

اطہر حفیظ فراز

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم لقمان بشیر صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سلطان احمد عامر صاحب مربی سلسلہ نگیال ضلع میر پور آزاد کشمیر کا مورخہ 8 جنوری 2010ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں کامیاب بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم مربی صاحب کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے۔ نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ میر پور خاص گزشتہ ایک ہفتہ سے بندش پیشاب کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ریاض احمد صاحب چوہدری ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار لمبے عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 12 جنوری 2011ء کو قبل از نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ سلطانہ بٹ صاحبہ

مکرمہ سلطانہ بٹ صاحبہ بنت مکرم محمد اشرف بٹ صاحب مرحوم آف مورڈن مورخہ 9 جنوری 2011ء کو وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت محمد بخش صاحب آف کڑیانوالہ کی پڑنواسی تھیں۔ جماعت کے ساتھ اخلاص کا تعلق رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم مخدوم حسین صاحب

مکرم مخدوم حسین صاحب ابن مکرم دلاور خان صاحب آف امبر گڑھ کرناٹک حال قادیان مورخہ 2 جنوری 2011ء کو 100 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ 1931ء میں بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوئے۔ 1939ء کے جلسہ قادیان میں شمولیت کے بعد اپنے علاقہ میں احمدیت کی اشاعت کی اور بڑے ذوق وشوق کے ساتھ اس فریضہ کو سرانجام دیتے رہے۔ 1964ء میں اپنی بیٹی کی شادی کے لئے قادیان آئے اور پھر واپس نہیں گئے۔ آپ نے بیت مبارک اور بیت اقصیٰ قادیان میں خادم کی حیثیت سے لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود سے خاص محبت تھی۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، نہایت نیک اور مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ قادیان میں ہوئی۔

مکرم محمود خان صاحب

مکرم محمود خان صاحب ابن مکرم عبدالسمیع خان صاحب آف یو ایس اے مورخہ 24 ستمبر 2010ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم نیک، مخلص اور جماعتی خدمات کا والہانہ شوق رکھنے والے فدائی احمدی تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اعلان داخلہ

کامسیٹس (Comsats) انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی نے درج ذیل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

اسلام آباد کیمپس

ایم ایس: الیکٹریکل، کمپیوٹر، پاور، الیکٹرونک سسٹم، آٹومیشن اینڈ کنٹرول، نیٹ ورکنگ انجینئرنگ

پی ایچ ڈی: الیکٹریکل، کمپیوٹر، پاور، الیکٹرونک سسٹم، آٹومیشن اینڈ کنٹرول انجینئرنگ

ایبٹ آباد کیمپس

ایم ایس: بینکنگ اینڈ فنانس، پروجیکٹ مینجمنٹ۔

اٹک کیمپس:

ایم ایس: انجینئرنگ ود سپیشلائزیشن ان کمیونیکیشن اینڈ راڈار الیکٹریکل ٹیکنالوجی

اہلیت:۔

ایم ایس کیلئے کم از کم 16 سالہ تعلیم اور پی ایچ ڈی کیلئے کم از کم 18 سالہ تعلیم ہونا لازمی ہے۔ داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 27 جنوری 2011ء ہے۔

مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں (www.Comsats,edu,pk)

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم ریاض احمد صاحب چوہدری ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم قریشی عبدالکریم صاحب دہلوی ابن مکرم عبدالرشید صاحب مختصر بیماری کے بعد 42 سال کی عمر میں مورخہ 30 دسمبر 2010ء کو وفات پاگئے۔ اگلے روز بیت سلام ناصر آباد غربی میں صدر صاحب محلّہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ آپ مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب سابق افسر حفاظت اور مکرم عبدالشکور صاحب شکور بھائی چشمے والے کے بھتیجے تھے آپ دو بہنیں اور پانچ بھائی تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں تین بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

- ☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے
- ☆ ششماہی =/1050 روپے
- ☆ سہ ماہی =/525 روپے
- ☆ خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2010
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 53 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پاچکے ہیں۔
اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
1958-2010
حکیم شیخ بشیر احمد ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
ر اس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زوداثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH	GHP-406/GH	GHP-419/GH	GHP-450/GH	GHP 455/GH	GHP-555/GH GHP-444/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر واعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔	گردے ومثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا	بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج	(گولڈ ڈراپس) ایمر جنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا	مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

خبریں

سیاسی جماعتوں کا غیر مشروط تعاون چاہیے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ ملک کی ترقی وخوشحالی کے لئے وسیع تر معاشی مفاہمت کی ضرورت ہے، معاشی مفاہمت کو یقینی بنانے کے لئے تمام سیاسی قوتوں کو آر جی ایس ٹی سمیت دیگر ایشوز پر ساتھ لے کر چلیں گے۔ مسائل کے حل اور عام آدمی کی فلاح و بہبود کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کا غیر مشروط تعاون بہت ضروری ہے۔ یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے ملاقات کے دوران کہی۔

کوہاٹ میں مسافر کوچ میں دھماکہ، 10 افراد جاں بحق

کوہاٹ میں ہنگو روڈ پر مسافر کوچ میں بم دھماکے کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق ہوگئے۔ مسافر کوچ ہنگو سے کوہاٹ آ رہی تھی۔ پولیس کے مطابق دھماکہ خودکش تھا۔

گیس بجلی بحران، صنعتکاروں نے فیکٹریاں، کارخانے بند کرنے کا اعلان کردیا

ملک بھر کے صنعتکاروں نے بجلی اور گیس کے بدترین بحران کے باعث حالات درست نہ ہونے کی صورت میں ملک بھر میں فیکٹریاں، صنعتیں اور کارخانے بند کرنے کا اعلان کردیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر بجلی اور گیس کی طویل لوڈشیڈنگ جلد ازجلد ختم کی جائے۔ بصورت دیگر ملک کو اربوں روپے کا نقصان ہوگا۔

کراچی میں آپریشن کے لئے جزوی کرفیو لگانے کا فیصلہ

سندھ حکومت نے کراچی کے حساس علاقوں میں جزوی طور پر کرفیو نافذ کرنے اور آپریشن کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ کی زیرصدارت امن وامان کے حوالے سے بلائے گئے اجلاس میں کیا گیا جس میں وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک بھی شریک ہوئے۔ ان کا کہنا تھا کہ موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی عائد کردی گئی ہے، فضائی نگرانی بھی کی جائے گی، ہرصورت میں امن قائم کیا جائے گا۔ چندروز میں حالت بہتر ہوجائیں گے۔

مزید 7 افراد ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بن گئے، ہلاکتیں 37 ہوگئیں

کراچی میں فائرنگ اور تشدد کے واقعات جاری ہیں اور مزید 7 افراد کو قتل کردیا گیا جس کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 37 تک پہنچ گئی ہے۔ کراچی میں حساس ادارے نے کارروائی کرکے ٹارگٹ کلنگ کی متعدد وارداتوں میں ملوث انتہائی مطلوب دہشت گرد کو گرفتار کرلیا ہے۔

درخواست دعا

مکرم حافظ احمد انور قریشی صاحب مربی سلسلہ کلر کہار تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم محمد انور صاحب نائب ناظر مال آمد کا مورخہ 16 جنوری 2011ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے کامیاب رہا ہے لیکن آپریشن کے فوری بعد بعض پیچیدگیوں کے باعث طبیعت ابھی مکمل طور پر بحال نہیں ہوئی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے والد محترم کو تمام تر پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور جلد کامل شفایابی سے نوازے۔ آمین

داخلہ پریپ کلاس

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی کلاس پریپ کا داخلہ ٹیسٹ مورخہ 12,13 فروری 2011ء کو ہوگا۔ داخلہ فارم گرلز سکول کے فیس آفس سے دستیاب ہوں گے۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفیکیٹ کی کاپی منسلک کریں۔ داخلہ فارم گرلز سیکشن کے کلرک آفس میں مورخہ 9 سے 20 جنوری 2011ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں مورخہ 20 جنوری 2011ء کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔

پریپ کلاس میں داخلہ کیلئے طلباء وطالبات کی عمر 31 مارچ 2011ء تک ساڑھے چار سے ساڑھے پانچ سال ہونی چاہیے۔ تحریری اور زبانی امتحان درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہوں گے۔

قاعدہ + تحریری امتحان

مورخہ 12 فروری صبح 8:00 بجے

زبانی امتحان (فرسٹ گروپ)

مورخہ 13 فروری صبح 8:00 بجے

زبانی امتحان (سیکنڈ گروپ)

مورخہ 13 فروری 12:30 بجے

ٹیسٹ درج ذیل سلیبس کے مطابق ہوگا۔

قاعدہ یسرنا القرآن صفحہ 1 تا 13 عربی تلفظ کے ساتھ سنا جائے گا۔

انگلش حروف تہجی: Aa to Zz (تحریری)

اردو حروف تہجی: الف تا ے (تحریری)

حساب: گنتی 1 تا 20 (تحریری)

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز ربوہ)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:31

حب جدوار
ہر قسم کے سردرد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH SpeedRemit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویواون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

FD-10

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات
9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیرالحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510-049-4423173

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک باعتماد ادارہ
ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پُر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویواون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور